خلاصہ خطبہ جمعہ 9 جون 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے بدر کی جنگ سے قبل کے حالات بیان کئے۔

بدر کی جنگ سے قبل آنحضرت ﷺ نے بعض سریہ بھی روانہ کئے، لیکن کوئی باقاعدہ جنگ نہیں ہوئی، اسلامی تاریخ کا پہلا تیر حضرت سعد بن ابی وقاص نے چلایا تھا۔ سفر دو ہجری میں غزوہ ودان ہوئی یہ پہلا جنگی سفر تھا جس میں آپ ﷺ خود شامل ہوئے۔ لیکن جنگ نہیں ہوئی، ودان کے علاقہ میں آنحضرت ﷺ کی والدہ بھی مدفون ہیں۔

غزوہ بدر سے قبل غزوہ بواط اور غزوہ ذی العشیرہ کا سفر ہوا لیکن کوئی باقاعدہ جنگ نہیں ہوئی، غزوہ ذی العشیرہ کے دس دن بعد کرز بن جابر نے مسلمانوں کے جانوروں پر حملہ کیا آپ ﷺ نے اسکا پیچھا کیا لیکن وہ پکڑ میں نہ آیا اسے غزوہ بدر اولی (غزوہ سنوان) بھی کہتے ہیں۔ ممکن ہے کرز بن جابر نے یہ حملہ مسلمانوں پر کیا ہو لیکن انہیں چوکنہ پا کر جانوروں پر حملہ کر دیا۔ غزوہ بدر الکبری کو قرآن نے یوم الفرقان کا دن قرار دیا ہے، فرقان اس فتح کو کہتے ہیں جس کے بعد دشمن کی کمر ٹوٹ جائے، ابوسفیان شام سے کفار کا تجارتی قافلہ لیکر آرہا تھا جس میں کفار کا بڑا سرمایہ تھا، آپ ﷺ نے مسلمانوں کو اس قافلہ کو روکنے کے لئے نکلنے کا کہا، یہ قافلہ قریش نے مسلمانوں کے خلاف جنگ کے لئے بھیجا تھا، یہ قافلے مسلح ہوتے تھے، اور یہ قافلے جہاں سے گزرتے مسلمانوں کے خلاف آگ بھڑکاتے جاتے، ان قافلوں کی روک تھام قریش کو جنگ سے روکنے پر آمادہ کرنے کے لئے تھی۔

ابوسفیان کو جب مسلمانوں کے لشکر کی خبر پہنچی تو وہ سخت خوفزدہ ہوا اور مکہ والوں کو پیغام پہنچایا کہ مسلمانوں کا لشکر تمہارے قافلہ پر حملہ کے لئے آرہا ہے ابوسفیان کے پیغام رساں کے مکہ پہنچنے سے تین روز قبل عاتکہ بن عبد المطلب جو آنحضرت ﷺ کی پھوپھی تھی انہوں نے ایک خواب دیکھی جو بعد میں سچی ثابت ہوئی، جس میں انہوں نے دیکھا کہ قریش پر بڑی مصیبت آنے والی ہے۔ ابو سفیان جب بدر کے میدان میں پہنچا تو اسے مسلمانوں کے لشکر کی مزید خبر ملی جس کے بعد وہ اپنے قافلہ کی طرف لوٹا اور قافلہ کو لیکر

معروف راستہ سے ہٹ گیا۔ ادھر قریش مکہ جنگ کے لئے تیاری کرنے لگے، جو خود جنگ کے لئے نہ جا سکتا تھا اس نے مال سے جنگی مدد کی، اور دو تین دن میں جنگ کی خوب تیاری کی گئی۔ بجائے اس کے کہ قافلہ کے بچاؤ کے لئے فوری نکلتے۔

حضور انور نے فرمایا باقی ذکر آئندہ بیان ہو گا۔ انشاء اللہ

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞